



سوال

(95) مکہ شریف و مدینہ شریف کے علاوہ دوسرے شہر کو لفظ شریف استعمال کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آجکل لوگ سوالے مکہ شریف و مدینہ شریف کے دوسرے شہروں کو لفظ شریف لگا کر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے بغداد شریف، حمیر شریف۔ (عبد اللہ از بنگلور خریدار اہل حدیث)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مکہ یا مدینہ کے ساتھ شریف کا لفظ لکھنا کوئی شرعی حکم نہیں۔ قرآن مجید میں ان دونوں شہروں کا نام خالی آیا ہے۔ **إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلنَّاسِ - لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ -** شریف کا لفظ لکھنا کوئی شرعی حکم نہیں۔ بلکہ اپنا اعتقادی شوق ہے۔ اس لئے کسی اور شہر کو کسی واقعی عزت کی وجہ سے شریف کہنا نہ کہنا دونوں برابر ہے۔ نہ ثواب ہے نہ عذاب ہے۔ ہاں اگر ثواب سمجھ کر لکھے تو بدعت ہوگا۔ کیونکہ اس کا ثبوت شرع میں نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شائیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 74

محدث فتویٰ